24واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

جمعرات 20 اکتوبر 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

1۔ خزانہ 2۔ زکوٰۃ و عشر

بروز جمعتہ المبارک یکم اپریل 2016 کے ایجنڈا سے جواب موصول نہ ہونے کی بناء پر زیر التواء سوال

تیس سال سے زائد سروس کرنے والے ملازمین کے اضافی فائدہ کی بحالی کا مسئلہ

*7183: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ پنشنرز کو ملنے والی پنشن میں اضافے کو Gross Pension کی بجائے محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری No: FD:PC-2-1/2001 مورخہ 22 اکتوبر 2001 کے تحت مورخہ یکم دسمبر 2001 سے Net Pension پر کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ 30 سال Qualifying سروس سے زائد سروس کرنے والے سرکاری ملازمین کو دیا جانے والا 2 تا 10 فیصد اضافی فائدہ بھی مذکورہ چٹھی کے تحت ختم کر دیا گیا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ حکومت نے سپریم کورٹ کے فیصلہ کی روشنی میں پنشنرز کو ملنے والی پنشن میں اضافہ کو تو Net کی بجائے پھر Gross Pension پر بحال کر دیا ہے جبکہ جزو "ب" میں ملنے والی مراعات کو بحال نہ کیا گیا ہے۔

(د) کیا حکومت جزو "ب" میں بند کی گئی مراعات کو بھی دوبارہ بحال کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک، اگر نہیں تو اس کی وجوہات بیان کی جائیں۔

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں

(ب) جی ہاں

(ج) سپریم کورٹ کے فیصلہ کے نفاذ کا معاملہ تاحال لاہور ہائی کورٹ لاہور میں بذریعہ سی۔او۔ نمبر 597-W-2015 زیر التواء ہے اور اس سوال کے اس جزو "ب" کا جواب عدالت کا حتمی فیصلہ آنے پر ہی ممکن ہے۔ جبکہ جزو "ب" میں ملنے والی مراعات کو بحال نہ کیا گیا ہے۔

(د) حکومت جزو"ب"میں بند کی گئی مراعات کو بحال کرنے کاارادہ نہیں رکھتی کیونکہ یہ فیصلہ وفاقی حکومت کی پالیسی کو اپناتے ہوئے کیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 25اپریل2016)

20ویں اجلاس بروز جمعتہ المبارک یکم اپریل2016 محکمہ آبکاری ومحصولات سے محکمہ خزانہ کو منتقل شدہ سوال

گجرات: شادی ہالز سے متعلقہ تفصیلات

*4681: محترمہ خدیجہ عمر: کیاوزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

اس وقت گجرات شہر میں رجسٹرڈ وغیر رجسٹرڈ شادی ہالز کی تعداد بیان فرمائیں۔ غیر رجسٹرڈ شادی ہالز کو کب تک رجسٹرڈ کر لیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی 20 مئی 2014 تاریخ ترسیل 3 مئی 2016)

(جواب موصول نہیں ہوا)

زکوٰۃ فنڈ سے ٹرسٹ اور خیراتی اداروں کے طلبہ کے وظائف کا مسئلہ

*7081: جناب امجد علی جاوید: کیاوزیر زکوٰۃ وعشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیایہ درست ہے کہ محکمہ زکوٰۃ وعشر صرف سرکاری تعلیمی اداروں کے طلبہ کو وظائف جاری کرتا ہے؟

(ب) کیایہ بھی درست ہے کہ ہر سال تعلیمی اداروں کے لئے وظائف کے لئے مخصوص رقم کا ایک بڑا حصہ سرکاری تعلیمی اداروں کے طلبا کی طرف سے وظائف کے حصول کے لئے درخواستیں نہ دینے کی وجہ سے واپس ہو جاتا ہے؟

(ج) کیا محکمہ کے قواعد میں سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کے طلبہ کی تخصیص موجود ہے؟

(د) اگر جزو(الف) کا جواب اثبات میں ہے تو پرائیویٹ تعلیمی ادارے، ٹرسٹ یا خیراتی تنظیموں کے تحت چل رہے ہیں اور ان میں غریب اور نادار طلبہ مفت تعلیم حاصل کر رہے ہیں اور یہ طلبہ مستحق ہونے کے باوجود ان وظائف سے محروم کیوں ہیں۔

(ہ) کیا محکمہ ٹرسٹ اور خیراتی اداروں کے تحت چلنے والے اداروں میں زیر تعلیم طلباء کے ساتھ ہونے والی زیادتی کا ازالہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 3 ستمبر 2015 تاریخ ترسیل 27 اکتوبر 2015)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف ان سکولوں، کالجوں، یونیورسٹیوں، پولی ٹیکنیک اور دیگر تعلیمی، تربیتی اور پیشہ وارانہ اداروں جو حکومتی سطح پر قائم یا تسلیم شدہ یا پرائیویٹ سیکٹر میں مکمل طور پر خیراتی و سماجی بہبود کے مقاصد کے لیے قائم کیے گئے ہوں، میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات کو فراہم کیے جاتے ہیں۔

(ب) یہ درست نہیں کیونکہ زکوٰۃ فنڈ سے تعلیمی وظائف کی رقم کا خطیر حصہ سرکاری تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات میں تقسیم ہو جاتا ہے۔

(ج) سرکاری اور پرائیویٹ اداروں کے طلباء و طالبات میں کوئی تخصیص موجود نہ ہے قواعد کے تحت سرکاری اور پرائیویٹ سیکٹر میں قائم خیراتی و سماجی بہبود کے تعلیمی ادارہ جات کے مستحق طلباء و طالبات زکوٰۃ فنڈ سے وظائف حاصل کر سکتے ہیں۔

(د) یہ تاثر درست نہ ہے کہ پرائیویٹ سیکٹر میں قائم ٹرسٹ یا خیراتی تنظیموں کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں کے مستحق طلباء و طالبات کو زکوٰۃ کے تعلیمی وظائف سے محروم رکھا جا رہا ہے۔ ان اداروں میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات قواعد کے تحت درخواستیں و متعلقہ دستاویزات کی فراہمی پر زکوٰۃ فنڈ سے وظائف حاصل کر سکتے ہیں۔

(ہ) محکمہ ٹرسٹ اور خیراتی اداروں کے تحت چلنے والے تعلیمی اداروں میں زیر تعلیم مستحق طلباء و طالبات سے کوئی زیادتی نہ کر رہا ہے۔ جیسا کہ اوپر وضاحت کی گئی کہ ان اداروں کے مستحق طلباء و طالبات کے لیے تقسیم زکوٰۃ کے قواعد کے تحت زکوٰۃ فنڈ سے وظائف حاصل کرنے پر کوئی قدغن نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

سرکاری ملازمین کی ایڈوانس انکریمنٹس کی بحالی کا مسئلہ

*7184: محترمہ راحیلہ انور: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سرکاری ملازمین کو دی جانے والی ایڈوانس انکریمنٹس کو محکمہ خزانہ کی چٹھی نمبری NO:FD.PC-2-1/2001 مورخہ 22 اکتوبر 2001 کے تحت یکم دسمبر 2001 سے ختم کر دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ مذکورہ چٹھی میں جہاں ایڈوانس انکریمنٹس بند کی گئیں وہاں لکھا گیا تھا کہ "A fresh Scheme, if any will be introduced in due course"

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ پندرہ سال گزرنے کے بعد بھی حکومت ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم نہ لائی ہے۔ اگر جواب اثبات میں ہے تو حکومت کب تک ایڈوانس انکریمنٹس سے متعلق کوئی سکیم جاری کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو وجوہات بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

(جواب موصول نہیں ہوا)

گوجرانوالہ میں زکوٰۃ کی رقم کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*7911: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) گوجرانوالہ میں سال 15-2014 اور سال 16-2015 کے دوران محکمہ زکوٰۃ و عشر کو کتنی رقم موصول ہوئی اور یہ رقم مستحقین میں کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ب) مذکورہ بالا عرصہ میں کس کس مد میں کتنی درخواستیں موصول ہوئیں؟

(ج) مذکورہ درخواستوں میں سے کتنی مسترد کی گئیں اور کتنی درخواستوں پر مستحقین میں رقم تقسیم کر دی گئی؟

(د) جو درخواستیں رد کی گئیں انکی وجوہات سے آگاہ فرمائیں؟

(ہ) کس کس مد کی رقم مکمل طور پر تقسیم ہوئی اور کس کس مد کی رقم مکمل طور پر تقسیم نہ ہو سکی، تفصیلات سے آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 17 مئی 2016 تاریخ ترسیل 30 جولائی 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع زکوٰۃ کمیٹی گوجرانوالہ کو سال 15-2014 کے دوران مبلغ 10 کروڑ 93 لاکھ 87 ہزار 920 روپے اور سال 16-2015 کے دوران مبلغ 12 کروڑ 21 ہزار 426 روپے کی رقم موصول ہوئی۔ یہ رقم مستحقین کو گزارالاؤنس، عید گرانٹ تعلیمی وظائف (جنرل)، دینی مدارس، ہیلتھ کیئر، شادی گرانٹ، تعلیمی وظائف (فنی) اور گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد کی مد میں تقسیم کی گئی۔

(ب) مالی سال 15-2014 میں اور 16-2015 کے دوران موصولہ درخواستوں کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

مد	15-2014	16-2015
تعلیمی وظائف (جنرل)	783	675
دینی مدارس	712	709
تعلیمی وظائف (فنی)	1070	1044
شادی گرانٹ	262	243
گزارہ الاؤنس	3202	3744
ہیلتھ کیئر	4027	5139
عید گرانٹ	3202	3744
گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد	Nil	172

نوٹ: # تعلیمی وظائف (جنرل)، دینی مدارس، تعلیمی وظائف (فنی) اور, شادی گرانٹ کی درخواستیں ضلع زکوٰۃ کمیٹی وصول کرتی ہے۔

#گزارہ الاؤنس کے مستحقین کا انتخاب مقامی زکوٰۃ کمیٹیاں کرتی ہیں۔ ضلعی زکوٰۃ کمیٹی مقامی زکوٰۃ کمیٹیوں کی طرف سے منتخب شدہ مستحقین کو فنڈز کا اجراء کرتی ہے۔

#ضلعی زکوٰۃ کمیٹی DHQ اور THQ ہسپتالوں کو فنڈز کا اجراء کرتی ہے۔ مستحقین مریض علاج معالجہ کے لیے متعلقہ ہسپتال کی ہیلتھ ویلفیئر کمیٹی سے رجوع کرتے ہیں۔

(ج)(i) 2014-15 میں شادی گرانٹ کی مد میں 262 درخواستیں موصول ہوئیں جبکہ 50 درخواستیں نامکمل ہونے کی بناء پر مسترد ہوئیں اور 212 سائلین / مستحقین کو فنڈز جاری کیے گے۔

(ii) 2015-16 میں شادی گرانٹ کی مد میں کل 243 موصولہ درخواستوں میں سے 39 درخواستیں نامکمل ہونے کی بناء پر مسترد ہوئیں اور 204 مستحقین کو شادی گرانٹ کا اجراء کیا گیا۔

(iii) سال 2014-15 میں ووکیشنل ٹرننگ انسٹی ٹیوٹ (VTIs) کی جانب سے 1070 درخواستیں موصول ہوئیں اور 198 طلباء وطالبات انٹرویو پاس نہ کر سکے جسکی وجہ سے ان کی درخواستیں مسترد ہوئیں اور 872 طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں فنڈز جاری ہوئے۔

(iv) سال 2015-16 میں ووکیشنل ٹرننگ انسٹی ٹیوٹ (VTIs) کی جانب سے 1044 درخواستیں موصول ہوئیں اور 135 طلباء وطالبات انٹرویو پاس نہ کر سکے جسکی وجہ سے ان کی درخواستیں مسترد ہوئیں اور 909 طلباء وطالبات کو تعلیمی وظائف (فنی) کی مد میں فنڈز جاری ہوئے۔

(د) جواب جزو "ج" میں پیش کیا جا چکا ہے۔

(ہ) رقم کی تقسیم کی مد وار سال وار تفصیل تتمہ جات "الف" اور "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18 اکتوبر 2016)

فارٹائر فار مولا کے نوٹیفکیشن پر عمل درآمد سے متعلقہ تفصیلات

*7646: لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ صحت کے نوٹیفکیشن نمبر (SO(ND)7-11/2011(Paramedics مورخہ 24-11-2011 کے مطابق کتنے اضلاع میں سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسل کی

ڈسپنسریوں کے پیرامیڈکس سٹاف کو فارٹائر فارمولا کے تحت سروس سٹرکچر بمعہ Four tier دیا گیا ہے اور کون کون سے اضلاع میں دیا گیا ہے؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ صحت کے درج بالا نوٹیفکیشن کے مطابق نیا سروس سٹرکچر مع Four tier فارمولا کے تحت پنجاب کے تیرہ اضلاع کے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسلز کی ڈسپنسریوں کا پیرامیڈکس سٹاف لے رہا ہے اور باقی اضلاع کا کیس محکمہ فنانس کے پاس دو سال سے پڑا ہوا ہے اگر ایسا ہے تو اس پر تاخیر کی کیا وجہ ہے؟

(ج) محکمہ کب تک مذکورہ فارمولا کی سمری Approve کر کے محکمہ لوکل گورنمنٹ کو بھیجے گا تاکہ باقی ماندہ اضلاع کے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسلز کی ڈسپنسریوں کے پیرامیڈکس سٹاف کو نئے سروس سٹرکچر مع Four tier فارمولا سے مستفید ہو سکیں؟

(تاریخ وصولی 6 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 27 جون 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسل کی ڈسپنسریاں محکمہ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ کے تحت آتی ہیں جبکہ مذکورہ نوٹیفکیشن کا اطلاق محکمہ صحت پر ہوتا ہے۔ بہر حال سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسل کی ڈسپنسریوں کے پیرامیڈکس سٹاف کو فورٹائر فارمولا کے تحت سروس سٹرکچر بمع Four Tier دینے کے حوالے سے سمری برائے وزیر اعلیٰ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے بھیجی ہے جس پر فیصلہ جلد متوقع ہے۔

(ب) چونکہ اب تک وزیرِ اعلیٰ کی طرف سے مندرجہ بالا تجویز کی منظوری نہیں ہوئی ہے لہٰذا تیرہ اضلاع کے سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسلز کی ڈسپنسریوں کے پیرامیڈکس سٹاف، اگر کوئی سروس سٹرکچر لے رہے ہیں، تو یہ خلافِ قانون ہے۔ مزید برآں ایسی کوئی معلومات محکمہ خزانہ کے پاس موجود نہیں ہیں اور نہ ہی انتظامی محکمہ کی طرف سے یہ بات ریکارڈ پر لائی گئی ہے۔

(ج) سٹی ڈسٹرکٹ گورنمنٹ اور ضلع کونسل کی ڈسپنسریوں کے پیرامیڈکس سٹاف کو فورٹائر فارمولا کے تحت سروس سٹرکچر بمع Four Tier دینے کے حوالے سے سمری برائے وزیر اعلیٰ لوکل گورنمنٹ اینڈ کمیونٹی ڈویلپمنٹ نے بھیجی ہے جس پر فیصلہ جلد متوقع ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 21 ستمبر 2016)

فیصل آباد: زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد و تفصیل

*8071: میاں طاہر: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع فیصل آباد میں زکوٰۃ و عشر کمیٹیوں کی تعداد اور ان میں کتنی فنکشنل اور کتنی نان فنکشنل ہیں؟

(ب) اس ضلع میں زکوٰۃ حاصل کرنے والوں کی تعداد کتنی ہے؟

(ج) اس ضلع میں سال 2014، 2015 اور 2016 کے دوران کتنی رقم فراہم کی گئی؟

(د) جن سرکاری اداروں، ہسپتالوں اور این جی اوز کو رقم زکوٰۃ کی ادا کی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ہ) ان کو زکوٰۃ کس طریق کار اور معیار پر دی گئی؟

(تاریخ وصولی 17 جون 2016 تاریخ ترسیل 29 جولائی 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) ضلع فیصل آباد میں 1387 مقامی زکوٰۃ و عُشر کمیٹیاں ہیں۔ تمام مقامی زکوٰۃ و عُشر کمیٹیاں فنکشنل ہیں۔

(ب) ضلع فیصل آباد میں 16-2015 میں زکوٰۃ حاصل کرنے والے افراد کی تعداد 12 ہزار 970 ہے۔

(ج) ان سالوں کے دوران ضلع فیصل آباد کو فراہم کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:

سال	جاری کردہ رقم
2013-14	16 کروڑ 98 لاکھ 75 ہزار 337 روپے
2014-15	18 کروڑ 75 لاکھ 60 ہزار 961 روپے

2015-16 18کروڑ89لاکھ79ہزار566روپے

(د) ان ادارہ جات کے مستحق طلباء وطالبات کو وظائف اور ہسپتالوں میں مستحق مریضوں کے علاج کے لیے متعلقہ ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کو جاری کردہ رقم کی مد اور سال وار تفصیل حسب ذیل ہے۔

مد	2013-14	2014-15	2015-16
تعلیمی وظائف (جنرل)	1کروڑ48لاکھ21ہزار224 روپے	76لاکھ25ہزار208روپے	59لاکھ26ہزار872روپے
تعلیمی وظائف (فنی)	6کروڑ33لاکھ35ہزار روپے	5کروڑ46لاکھ45ہزار روپے	7کروڑ09لاکھ05ہزار روپے
دینی مدارس	66لاکھ09ہزار600روپے	67لاکھ77ہزار روپے	59لاکھ88ہزار600روپے
ہیلتھ کیئر	48لاکھ85ہزار530روپے	50لاکھ67ہزار750روپے	22لاکھ99ہزار500روپے

ان ادارہ جات کے ناموں اور ان کو جاری کردہ رقم کی تفصیل ضمیمہ "الف" 1تا12 ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

نوٹ: ضلعی و تحصیل ہیڈ کوارٹر کی ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں کو فنڈز کا اجراء ضلع زکوٰۃ کمیٹی کرتی ہے جبکہ صوبائی سطح کے ہسپتالوں کی ہیلتھ ویلفیئر کمیٹیوں جن میں الائیڈ ہسپتال، فیصل آباد انسٹیٹیوٹ آف کارڈیالوجی اور ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر ہسپتال فیصل آباد شامل ہیں کو فنڈز براہ راست صوبائی زکوٰۃ فنڈ سے جاری کیے جاتے ہیں ان ادارہ جات کی تفصیل ضمیمہ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) ان ادارہ جات کو زکوٰۃ کی ادائیگی کا طریقہ کار ضمیمہ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دیا گیا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر2016)

دس سال سے کم سروس کے حامل ملازمین کی ادائیگی سے متعلقہ تفصیلات

*7656: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ دس سال سے کم مدت ملازمت کے حامل سرکاری ملازمین کو برخواستگی ،ریٹائرمنٹ یا فوتگی کی صورت میں پنشن کی بجائے کل صرف 12500روپے کی ادائیگی کی جاتی ہے؟

(ب) اگر جواب اثبات میں ہے تو یہ رول کس سال بنایا گیا کیا بڑھتی ہوئی افراط زر اور مہنگائی کے تناسب سے اس میں کبھی اضافہ کیا گیا؟

(ج) کیا حکومت سرکاری ملازمین کے ساتھ اس استحصالی قانون کو تبدیل یا فی زمانہ مہنگائی کے تناسب سے اس رقم میں اضافہ کا ارادہ رکھتی ہے اگر رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 7 اپریل 2016 تاریخ ترسیل 11 جون 2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف) جی ہاں

(ب) 1992 میں۔ جی نہیں۔

(ج) حکومت اس پر نظر ثانی کا ارادہ رکھتی ہے اور اس ضمن میں جلد وزیر اعلیٰ پنجاب سے منظوری کیلئے سمری ارسال کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2016)

لاہور: سال 15-2014 کے دوران زکوٰۃ کی رقم سے متعلقہ تفصیلات

*8093: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 15-2014 کے دوران لاہور ضلع کو کتنی رقم زکوٰۃ و عشر کی مد میں فراہم کی گئی؟

(ب) کتنی رقم غرباء کو کس کس مد میں تقسیم کی گئی؟

(ج) اس سال کے دوران لاہور کے ہسپتالوں کو کتنی رقم فراہم کی گئی، تفصیل ہسپتال وار بتائیں؟

(د) اس سال کے دوران کتنی رقم این جی او کو دی گئی ان کے نام اور رقم کی تفصیل بتائیں؟

(ہ) اس سال کے دوران کتنی رقم بغیر تقسیم کے کس کے اکاؤنٹ میں پڑی ہوئی ہے؟

(تاریخ وصولی 27 جون 2016 تاریخ ترسیل 27 اگست 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مالی سال 15-2014 کے دوران ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کو مختلف مدات میں مبلغ 26 کروڑ 14 لاکھ 27 ہزار 433 روپے زکوٰۃ و عشر کی مد میں فراہم کیے گئے۔

(ب) مالی سال 15-2014 کے دوران ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کی جانب سے مستحقین کو مختلف مدات میں تقسیم کردہ رقم کی تفصیل حسب ذیل ہے:

ا۔ گزارہ الاؤنس	8 کروڑ 53 لاکھ 29 ہزار روپے
۲۔ تعلیمی وظائف (جنرل)	88 لاکھ 70 ہزار 700 روپے
۳۔ دینی مدارس	78 لاکھ 86 ہزار 453 روپے
۴۔ ہیلتھ کیئر	55 لاکھ 89 ہزار 974 روپے
۵۔ شادی گرانٹ	78 لاکھ 80 ہزار روپے
۶۔ عید گرانٹ	2 کروڑ 36 لاکھ 19 ہزار 300 روپے
۷۔ تعلیمی وظائف (فنی)	8 کروڑ 87 لاکھ 25 ہزار روپے
۸۔ انتظامی اخراجات	1 کروڑ 62 لاکھ 06 ہزار 740 روپے
میزان	24 کروڑ 41 لاکھ 07 ہزار 167 روپے

(ج) مالی سال 15-2014 کے دوران لاہور کے چھ (6) ہسپتالوں کو ضلع زکوٰۃ کمیٹی لاہور نے مستحق مریضوں کے علاج معالجہ کے لیے مبلغ 55 لاکھ 89 ہزار 974 روپے جاری کیے جن کی تفصیل حسب ذیل ہے۔

نام ہسپتال	جاری کردہ رقم
1۔ گورنمنٹ نواز شریف ہسپتال	9 لاکھ 12 ہزار 500 روپے
2۔ گورنمنٹ میاں منشی ہسپتال	10 لاکھ 87 ہزار 700 روپے
3۔ گورنمنٹ کوٹ خواجہ سعید ہسپتال	9 لاکھ 12 ہزار 500 روپے

4۔ گورنمنٹ ہسپتال شاہدرہ 11لاکھ 53ہزار400روپے

5۔ گورنمنٹ سید مٹھا ہسپتال 7لاکھ 30ہزار روپے

6۔ گورنمنٹ ٹی بی ہسپتال بلال گنج 7لاکھ 93ہزار874روپے

مزید براں سال15۔2014کے دوران ضلع لاہور کے صوبائی سطح کے 19ہسپتالوں کو صوبائی زکوٰۃ فنڈ سے مبلغ12کروڑ28لاکھ روپے کی رقم جاری کی گئی جس کی تفصیل تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) مالی سال15۔2014کے دوران ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کی جانب سے کسی بھی این جی او (NGO) کو کوئی رقم جاری نہ کی گئی ہے۔

(ہ) مالی سال15۔2014کے اختتام پر ضلعی زکوٰۃ کمیٹی لاہور کے پاس مختلف مدات میں بچ جانے والی رقم مبلغ1کروڑ73لاکھ 20ہزار266روپے صوبائی زکوٰۃ فنڈ اکاؤنٹ نمبر03اسٹیٹ بنک آف پاکستان میں جمع کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب18اکتوبر2016)

محکمہ خزانہ کی طرف سے جاری کردہ قرضہ سے متعلقہ تفصیلات

*7808:چودھری اشرف علی انصاری:کیا وزیر خزانہ ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ خزانہ نے سال15۔2014اور سال16۔2015میں کن کن اداروں اور کمپنیز کو کتنے قرضے جاری کئے؟

(ب) محکمہ خزانہ کی طرف سے مذکورہ قرضہ جات کتنی مدت کیلئے کن مقاصد کے لئے جاری کئے گئے، تفصیلات سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی2مئی2016تاریخ ترسیل9جولائی2016)

جواب

وزیر خزانہ

(الف،ب) محکمہ خزانہ کے سال15۔2014میں Rs.16,058.201ملین اور 16۔2015میں Rs.15,427.804ملین کے قرضے مختلف محکموں اور کمپنیز کو جاری کیے اور مذکورہ قرضہ جات مختلف مدت اور مقاصد کیلئے جاری کئے گئے جن کی تفصیلات تتمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 23اگست 2016)

لاہور ڈویژن میں زکوٰۃ کی تقسیم سے متعلقہ تفصیلات

*8107: ملک محمد احمد خان: کیا وزیر زکوٰۃ و عشر از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) سال 14۔2013، 15۔2014 اور 16۔2015 میں لاہور ڈویژن میں جو زکوٰۃ کی رقم ضلع وائز تقسیم کی گئی اس کی تفصیل بتائیں؟

(ب) اس عرصہ کے دوران قصور ضلع کو ملنے والی رقم کتنی تھی اور اس ضلع میں ان سالوں کے دوران کتنی رقم غرباء میں تقسیم کی گئی؟

(ج) یہ رقم کس کس مد میں تقسیم کی گئی ہے؟

(د) کیا حکومت اس ضلع میں مزید رقم غرباء میں تقسیم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 29جون 2016 تاریخ ترسیل 29اگست 2016)

جواب

وزیر زکوٰۃ و عشر

(الف) مالی سال 14۔2013، 15۔2014 اور 16۔2015 کے دوران لاہور ڈویژن میں ضلع زکوٰۃ کمیٹیوں نے جو رقم تقسیم کی اس کی تفصیل حسب ذیل ہے:۔

نام ضلع	14۔2013	15۔2014	16۔2015

لاہور	20کروڑ67لاکھ40ہزار375روپے	24کروڑ41لاکھ07ہزار167 روپے	23کروڑ06لاکھ48ہزار434 روپے
شیخوپورہ	8کروڑ48لاکھ01ہزار298روپے	10کروڑ53لاکھ43ہزار948روپے	9کروڑ09لاکھ51ہزار497روپے
ننکانہ	4کروڑ37لاکھ84ہزار727روپے	4کروڑ73لاکھ23ہزار614روپے	4کروڑ42لاکھ33ہزار995روپے
قصور	6کروڑ80لاکھ11ہزار494روپے	4کروڑ74لاکھ60ہزار642روپے	6کروڑ45لاکھ80ہزار398روپے

(ب) اس عرصہ کے دوران ضلع قصور کو مبلغ 28کروڑ60لاکھ03ہزار979روپے کی رقم موصول ہوئی اوران سالوں کے دوران مبلغ 18کروڑ52ہزار534روپے کی رقم مستحقین میں تقسیم کی گئی۔

(ج) یہ رقم گزارہ الاؤنس، عید گرانٹ، تعلیمی وظائف (جنرل)، دینی مدارس، ہیلتھ کیئر، شادی گرانٹ، تعلیمی وظائف (فنی) اور گزارہ الاؤنس برائے نابینا افراد کی مد میں تقسیم کی گئی۔

(د) جی ہاں! ضلع قصور کو آبادی کی شرح کے مطابق مالی سال 17-2016 کے لیے مبلغ 11کروڑ 94لاکھ02ہزار226روپے مختص کیے گئے ہیں جس میں پہلی ششماہی کی رقم مبلغ 5کروڑ97لاکھ 01ہزار113روپے مستحقین زکوٰۃ کو تقسیم کرنے کے لیے جاری کیے جا چکے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 18اکتوبر2016)

لاہور
18اکتوبر2016ء

رائے ممتاز حسین بابر
سیکرٹری

بروز جمعرات 20 اکتوبر 2016 کو محکمہ جات 1۔ خزانہ۔ 2۔ زکوٰۃ و عشر کے سوالات و جوابات کی فہرست اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	محترمہ راحیلہ انور	7184۔7183
2	محترمہ خدیجہ عمر	4681
3	جناب امجد علی جاوید	7656۔7081
4	چودھری اشرف علی انصاری	7808۔7911
5	لفٹیننٹ کرنل (ر) سردار محمد ایوب خان	7646
	میاں طاہر	8071
	محترمہ فائزہ احمد ملک	8093
	ملک محمد احمد خان	8107